سوال

خلع پر متفق ہونے کے بعد خاوند کا رجوع کرنا

جواب

الحمد للہ

اگر تو خاوند نے اس کے ساتھ خلع کیا ہے، وہ اس طرح کہ ان دونوں کے مابین نکاح فسخ ہوگیا اور صرف معاوضہ یعنی مہر کی ادائیگی کرنا باقی ہے، تو اس صورت میں اسے کوئی اختیار باقی نہیں چاہے اس نے ابھی اپنا مہر واپس نہیں لیا

لیکن اگر وہ دونوں نکاح فسخ کیے بغیر متفق ہوئے ہیں کہ جب وہ مہر واپس کر دیگی تو نکاح فسخ کر دیا جائیگا تو اس سے فسخ واقع نہیں ہوا، بلکہ اس میں اس نے نکاح فسخ کرنے کا وعدہ ہی کیا ہے، اگر اس نے نکاح فسخ نہیں کیا تو اپنی نیت سے اور جو کام ابھی کیا ہی نہیں اس سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہے

اگرچہ وہ کہہ چکا ہے کہ اگر تم مجھے میرا مہر واپس کر دیتی ہو تو میں تم سے خلع کرتا ہوں یا نکاح فسخ کر دیتا ہوں تو حنابلہ کا مذہب یہ ہے کہ اس کو رجوع کا حق حاصل نہیں؟ اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے ہاں یہ ہے کہ: اگر اس نے ابھی عوض نہیں لیا تو اسے رجوع کا حق حاصل ہے

لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ اگرچہ اس آخری صورت میں عادت بن چکی ہے اور وہ دونوں اتفاق کرنا چاہتے ہیں تو تجدید نکاح کر لیں تاکہ اختلاف سے نکلا جا سکے "اھ شیخ عبد الرحمن السعدی کا فتوی